www.ShianeAli.com



۱
جب کربلا کو شام سے اہل حرم پھرے
صدمہ اٹھا کے صدمۂ قید ستم پھرے
ہمراہ لیکے حسرت و حرمان و غم پھرے
کہتے تھے یہ بیاں کہ عجب طرح ہم پھرے
سینہ زنی تھی چار طرف شور و شین تھا
رونا تھا اور زبان پہ نام حسینؑ تھا

۲
القصہ کر کے قطع منازل وہ کارواں
افتادہ جس مقام پہ حیدر کا تھا نشاں
پہنچا لب فرات بصد نالہ و فغاں
رو کر کیا وہاں کے زمینداروں سے بیاں
سرگرم گریہ غم سے دل سرد ہوتا ہے
شیر خدا کا بیٹا ترائی میں سوتا ہے

۳
عباسؑ کا کسی سے سنا آہ جب کہ نام
آ کر قریب لاش پکاری وہ تشنہ کام
بالی سکینہ گر پڑی اشتر سے دل کو تھام
اے لشکر خدا کے علمدار السلام
بے وجہ دشمنوں نے ستایا دہائی ہے
اٹھو چچا کہ لاڈلی لاشے پہ آئی ہے

۴
اے یادگار شیر خدا عم نامدار
چھاتی سے اپنے مجھ کو لگا لیجئے ایک بار
دو غم اور نہ مجھ کو کہ میں ہوں جگر فگار
آواز دی یہ لاشے نے تب ہو کے بیقرار
قدرت سے گر خدا کی اگر ہاتھ پاؤں میں
سو بار تجھ کو پیاری گلے سے لگاؤں میں

۵
اہل حرم وہاں سے ہوئے تب برہنہ پا
پہنچے جو تا بہ لاشۂ فرزند مرتضیٰؑ
اور ساتھ اپنے بالی سکینہ کو لے لیا
دیکھا کہ ابن فاطمہؑ ہے خاک پر پڑا
رونے لگے جو پائے وہ منہ ڈھانپ ڈھانپ کر
لاش حسینؑ رہ گئی بس کانپ کانپ کر

Presented by www.ziaraat.com

۶
زینب نے کی جو لاشۂ شبیرؑ پر نظر
ہے ایک خط بدستِ شہنشاہِ بحر و بر
دیکھا کہ دونوں ہاتھ پڑے ہیں ادھر ادھر
صغراؑ کا نامہ نکلا وہ دیکھا جو کھول کر
آ کر کہا یہ قومِ اسد نے زبان سے
صادر ہوا ہے ظلم یہ اک ساربان سے

۷
لاشِ امامِ پاک پہ روتی تھی یاں بہن
اک سمت سر کو پیٹتی تھی دشت میں دولہن
اکبرؑ کی لاش پر وہاں بانوؑ تھی نعرہ زن
مقتل میں روتے پھرتے تھے سجادِ خستہ تن
بازو ہر اک لاش کا رو کر ہلاتے تھے
تلقین کی طرح حال وہ اپنا سناتے تھے

۸
لاشِ پدر کے گرد پھرا عابدِ حزیں
اے ابنِ بوترابؑ ترا فرش ہے زمیں
بولا کہ السلام علیک اے امامِ دیں
بعد آپ کے خیام میں در آئے سب لعیں
دی آگ ہائے خیمۂ آلِ رسولؐ کو
سر ننگے لائے بلوے میں بنتِ بتولؑ کو

۹
بعد آپ کے اسیری کا تھا مجھ کو بس کہ شوق
اصغر جو تھا وہ لے گیا سجادؑ پر بھی فوق
زنجیر میرے پاؤں پڑی اور گلے میں طوق
مرنے کا صغر سن میں ہوا اسکے دل کو ذوق
کاٹا گیا جو حلق نہ مجھ ناتوان کا
مشتاق تھا گلا یہ مگر ریسمان کا

۱۰
اس دم یہ آئی لاشۂ شبیرؑ سے صدا
کیا احتیاج کہنے میں سب ہوں جانتا
اے عابدِ حزیں تجھے شاباش مرحبا
لازم ہے تجھ کو صبر کہ خالق کی جو رضا
گو شام تک یہاں سے بہت طول راہ تھا
ہمراہ تیرے سبطِ رسالت پناہ تھا



Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com


۱۱
یہ سن کے مستعدِ وہ بہ غسل و کفن ہوا
اہلِ حرم سے کہنے لگا وا مصیبتا
زیرِ زمیں نہاں تنِ شبیرؑ کو کیا
زہراؑ کا چاند میں نے زمیں میں چھپا دیا
رو رو کے آلِ مصطفویؐ غل مچاتی تھی
مقتل سے فاطمہؑ کے بھی آواز آتی تھی ہائے

۱۲
جس دم بنایا اکبرؑ و اصغرؑ کا واں مزار
نوشاہ کو بھی دفن کیا اس نے ایک بار
قبروں پہ پیٹنے لگے بانوؑ جگر فگار
فرطِ الم سے فاطمہؑ کبراؑ تھی بے قرار
آنکھوں سے ماں نے اشک کے دریا بہا دیئے
سہرے کے پھول قبر پہ اس کے چڑھا دیئے ہائے

۱۳
سجادؑ نے یہ ماں سے کہا سر کو پیٹ کر
پانی نہیں ہے اتنا کہ کر دیجئے ان کو تر
ان تربتوں پہ کیجئے اب اک ذرا نظر
کیا بیکسی برستی ہے پیاسوں کی قبر پہ
زائر نہ جب تلک یہاں بستی بسائیں گے
اس جا پہ روز حیدرِ کرار آئیں گے

۱۴
یہ جب کہا تو حال ہوا اور بھی تباہ
پھر جامِ آب و شیر اٹھائے بعز و جاہ
تھوڑا سا پانی قبروں پہ چھڑکا باشک و آہ
اصغرؑ کی اور شاہ کی تربت پہ کی نگاہ
پانی کے جام رکھ دیئے سرورؑ کی قبر پر ہائے
کوزے چڑھائے شیر کے اصغرؑ کی قبر پر ہائے

۱۵
پھر قبرِ شاہِ دیں سے کہا باصد اضطراب
جاتا ہوں اب مدینہ کی جانب میں دل کباب
اے سرورِ زمین و زماں ابن بوترابؑ
صغراؑ جو پوچھے آپ کو کیا دوں اسے جواب
تم مر کے خوش ہوئے یہاں اور واں وہ روئیگی
یادِ وطن تو قبر میں کاہے کو ہوئے گی

**۱۶**

پھر نہر کے کنارے گیا وہ بصد فغاں
احسنت تجھ کو حیدرِ کرار کے نشاں
عمو کو دفن کر کے یہ کرنے لگا بیاں
تربت سے اب تو رعبِ شجاعت کا ہے عیاں
غربت عیاں ہے قبرِ شہِ نامدار سے
ہے دبدبہ نمود تمہارے مزار سے

**۱۷**

عباسؑ کے پسر کو جو ہوش آیا ناگہاں
احسان ہو گا اے حرمِ سرورِ زماں
اہلِ حرم سے کرنے لگا اس طرح بیاں
مجھ کو مجاوری کے لئے چھوڑ جائیو یاں
زینبؑ یہ بولی تجھ کو نہ جو ساتھ پائے گی
ام البنینؑ پیٹ کے سر مر ہی جائے گی

## مرثیہ نمبر ۷۶

**۱**

چہلم جو کربلا میں بہتر کا ہو چکا
اور فاتحہ حسینؑ کے لشکر کا ہو چکا
پیوند بیکسوں کے تن و سر کا ہو چکا
قبروں پہ شور آلِ پیمبرؐ کا ہو چکا
ماتم میں تین روز رہے شور و شین سے
روئے لپٹ لپٹ کے مزارِ حسینؑ سے

**۲**

مثلِ چراغِ گورِ غریباں یہ دل جلائے
یاروں کی بود و باش کے ساماں جو یاد آئے
پھولوں کی جا تھے قبروں پہ لختِ جگر چڑھائے
بے ساختہ پکارے کلیجے پکڑ کے ہائے
ہے ہے وہ پردہ دار ہمارے کدھر گئے
بے پردہ ہو کے آلِ نبیؐ در بدر گئے

**۳**

مقتل کے آس پاس یہ پہونچی تھی فغاں
اے میرے کربلائی برادر حسینؑ جاں
زینبؑ جبیں لحد پہ دھرے کرتی تھی بیاں
ہمشیر تین دن سے تمہاری ہے میہماں
اللہ میری بات بھی پوچھی نہ آپ نے
زنداں کی واردات بھی پوچھی نہ آپ نے

Presented by www.ziaraat.com